اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کیا گائے اور بکری کا جُوٹھا پاک ہے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۰ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فِرِشتے اس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

کیا گائے اور بکری کا جُوٹھا پاک ہے؟

سُوال: کیا گائے اور بکری کا جُوٹھا پاک ہے؟

جواب: گائے، بکری اور اونٹ گھریلو جانور ہیں اور گھریلو حلال جانوروں کا جُوٹھا پاک ہے، اس سے وضو اور غسل جائز ہے۔[3] البتہ! گائے، بکرے اور اونٹ کھانا ہضم کرنے کے لیے معدے کے اندر سے جھاگ نکالتے ہیں اسے جُگالی کہا جاتا ہے، یہ جھاگ ناپاک ہیں۔[4] اگر پانی کے برتن میں یہ جھاگ گر گئے یا ان کے منہ پر جھاگ لگے ہوئے ہوں اور برتن میں منہ ڈال دیا تو وہ پانی ناپاک ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر بلی نے چوہا کھایا ہو اور اس کے منہ پر خون لگا ہو اور اس نے پتیلی میں منہ ڈال دیا تو اب وہ پانی ناپاک ہو جائے گا، لیکن اگر اس نے زبان سے چاٹ کر بالکل صاف کر لیا اور پھر برتن میں

---

1 ...... یہ رسالہ ۴ ذوالحجۃِ الحرام ۱۴۴۱ھ مطابق 27 جولائی 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنّت" نے مرتّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنّت)

2 ...... ابن ماجہ، کتاب اقامة الصلاة والسنة فیها، باب الصلاة علی النبی، ۱/ ۴۹۰، حدیث: ۹۰۷۔

3 ...... فتاویٰ ھندیة، کتاب الطھارة، الباب الثالث فی المیاہ... الخ، ۱/ ۲۳۔

4 ...... درمختار، کتاب الطھارة، باب الانجاس، ۱/ ۶۲۰۔

منہ ڈالا تو پانی ناپاک نہیں ہو گا۔[1] نجاستیں کھانے کی عادی مرغیوں کا بھی یہی حکم ہے۔ بہر حال احتیاط ضروری ہے۔

(اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) بلی کا جُوٹھا ناپاک نہیں ہے، البتہ! گائے وغیرہ اگر جلّالہ ہوں اور ان کے منہ پر نجاست لگی ہوئی ہو تو اِن کا جُوٹھا ناپاک ہے اور اگر نجاستیں کھانے کی عادی ہوں تو ان کا جُوٹھا مکروہ ہے۔[2]

کیا بھینس کی قربانی کر سکتے ہیں؟

سُوال: کیا کٹّی اور ویڑی کی قربانی کر سکتے ہیں؟ (سائل: محمد یاسر، اسلام آباد)

جواب: ویڑا ویڑی، کَٹّا کٹّی یہ نام عموماً پنجابی میں بولے جاتے ہیں۔ بھینس کے نر بچے کو ”کَٹّا“ اور مادہ کو ”کَٹّی“ کہا جاتا ہے نیز بچھڑے کو ”ویڑا“ اور بچھڑی کو ”ویڑی“ کہا جاتا ہے۔ ان جانوروں کی عمر دو سال ہو جائے تو ان کی قربانی جائز ہے۔[3]

کیا بکری کا گوشت کھانا سُنَّت ہے؟

سُوال: کیا بکری کا گوشت کھانا سُنَّت ہے؟

جواب: بکری کا گوشت سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کئی بار کھانا ثابت ہے۔[4]

نجاست کھانے پینے والے جانور کی قربانی کرنا کیسا؟

سُوال: نجاست کھانے اور پینے والے جانور کی قربانی کرنا کیسا؟[5]

جواب: آنڈو بکرے، بیل اور بچھڑے جو صرف پیشاب پیتے ہوں ان کے گوشت میں بدبو ہو جاتی ہے، جب یہ باہر نکلتے ہیں تو گلی میں بدبو پھیل جاتی ہے اِن کو ”جَلَّالہ“ کہا جاتا ہے، ایسے جانوروں کی قربانی جائز نہیں اور قربانی کے علاوہ بھی ان کا گوشت کھانا مکروہ ہے۔[6] البتہ! اگر ان کو باندھ کر رکھا جائے اور کسی طریقے سے اِن کو گندگی کھانے پینے سے

1 ...فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الثالث فی المیاہ، ۱/۲۴ ماخوذاً۔

2 ...فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الثالث فی المیاہ، ۱/۲۳۔

3 ...درمختار، کتاب الاضحیۃ، ۹/۵۳۴۔ 4 ...الشمائل المحمدیۃ، باب ما جاء فی ادام رسول اللہ، ص۱۰۸، حدیث: ۱۶۰۔

5 ...یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

6 ...ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، مطلب: فی السؤر، ۱/۴۲۶۔

www.dawateislami.net

روک کر صرف چارہ یا غِذا کھلائی جائے، یہاں تک کہ بدبو ختم ہو جائے تو اب یہ جَلّالہ نہیں رہے، لہٰذا ان کی قربانی جائز ہے نیز ان کا گوشت کھانا بھی صحیح ہے۔[1] یاد رہے! قربانی کرنے والوں کو یہ مسائل سیکھنا بہت ضروری ہیں اور سیکھنے کے بعد ہی قربانی کا جانور خریدنا چاہیے۔

کان کٹے ہوئے اور ٹیڑھے منہ والے جانور کی قربانی کرنا کیسا؟

سُوال: ایک بکرے کا کان ایک مٹھی سے کم کٹا ہوا ہے اور کھاتے ہوئے منہ ٹیڑھا کرتا ہے کیا اس کی قربانی جائز ہے نیز کیا ایسے بکرے کو عیب بتائے بغیر بیچنا جائز ہے؟

جواب: جانور کے کان کا تہائی یعنی تیسرا حصہ کٹا ہوا ہو تو قربانی ہو جائے گی، لیکن مکروہ ہو گی اور تہائی سے زیادہ کٹا ہو تو قربانی نہیں ہو گی۔ یاد رہے! شریعت میں مٹھی کا اعتبار نہیں ہے، بعض اوقات کان بہت چھوٹے ہوتے ہیں تو مٹھی میں کیسے آئیں گے؟ بہتر یہ ہے کہ جانور میں معمولی سا بھی عیب نہ ہو اگر کان میں سوراخ ہے یا کان چِرے ہوئے ہیں تو قربانی مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہو گی۔[2] یاد رہے! بعض لوگ عیب دار جانور کی قربانی کر کے کہتے ہیں "اللہ معاف کرے گا" اور "سب چلتا ہے" ایسا کہنا بے باکی ہے۔ جن کاموں کو بھی شریعت نے غلط کہا ہے وہ ہمارے کہنے سے صحیح نہیں ہو جائیں گے۔ ہم اللہ پاک کے بندے ہیں اور بندہ حکم کا پابند ہوتا ہے اپنی چلانے والا نہیں ہوتا، اپنی چلانے والے کو "سرکش" اور "باغی" کہتے ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر ہماری آنکھیں بند ہیں۔

جانور کا چھپا ہوا عیب بتانا ضروری ہے، جو عیب نظر آ رہا ہو اسے بتانے کی حاجت نہیں ہے۔ یاد رکھیے! شیطان ہمارا خیر خواہ نہیں ہے، وہ بیچنے والے کو عیب بتانے سے بہکاتا ہے اور خریدنے والے کو اس طرح بہکاتا ہے کہ اتنی باریکیاں کیا دیکھنا! اگر ہمیں جانوروں کے عُیُوب کا علم ہو یا کوئی ایسا تجربہ کار شخص ساتھ ہو جسے ان چیزوں کا علم ہو تو جانور خریدنے میں آسانی ہو گی ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

دینی مسائل کے مشکل ہونے کی وجہ سے کہنے والے کہہ گئے کہ "ہمارا بس چلتا تو تمہیں علم گھول کر پلا دیتے!" کاش ایسی کوئی

---

1 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الاضحیة، ۹/۵۳۸۔ 2 ...... ردالمحتار، کتاب الاضحیة، ۹/۵۳۶۔

ترکیب بن جائے کہ علم کے جام گھول کر پی لیں۔ لوگوں کی دینی احکام سے ناواقفیت بہت زیادہ ہے، نماز پڑھنا نہیں آتی، حج کرنے جاتے ہیں تو بہت ساری غلطیاں کرتے ہیں، مثلاً عرفات کے باہر ہی رہتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا حج نہیں ہوتا حالانکہ اپنے آپ کو حاجی سمجھ رہے ہوتے ہیں! ایک لمحے کے لیے بھی حج کے وقت میں احرام کے ساتھ میدانِ عرفات میں داخل ہونے سے حج ہو جائے گا لیکن کثیر تعداد باہر ہی رہتی ہے۔ اگر ہمیں خدمت کا موقع ملے تو ہم مُبَلِّغِین کی سب جگہ ذمہ داری لگا دیں گے اور وہ پیار محبت سے مختلف زبانوں میں مسائل سکھا کر حقیقی حاجی بنانے کے لیے میدانِ عرفات سے باہر رہنے والے لوگوں کو اندر لائیں گے۔ اللہ کریم ایسے اسباب بنادے کہ دعوتِ اسلامی کو اجازت مل جائے۔

کیا جانور فِرِشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟

سُوال: کیا جانور فِرِشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟

جواب: تمام جانوروں کے بارے میں عِلْم نہیں البتہ مُرغ کے بارے میں حدیث شریف ہے: جب وہ فِرِشتوں کو دیکھتا ہے تو اذان دیتا ہے اس وقت اللہ پاک سے اس کا فضل مانگنا چاہیے۔[1]

”حُقُوق العِباد“ کا کیا مطلب ہے؟

سُوال: ”حُقُوق العباد“ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ”عِباد“ عبد کی اور ”حُقُوق“ حق کی جمع ہے، عبد کا معنیٰ ہے بندہ، ”حُقُوق العباد“ کا مطلب ہے بندوں کے حقوق۔

کیا جنات بھی قربانی کرتے ہیں؟

سُوال: کیا جنات بھی قربانی کرتے ہیں، نیز کیا ان کے جانور بھی ہمارے جانوروں کی طرح ہوتے ہیں یا کوئی اور جانور ہوتے ہیں؟ (سائل: حمزہ عطاری، ہند)

جواب: انسان اور جنات دونوں ہی عبادت کے لیے پیدا کئے گئے ہیں، جنات نمازیں پڑھتے، حج کرتے اور مدینے کی زیارت بھی کرتے ہیں نیز ان کے بغداد میں حاضر ہونے کی حکایتیں بھی موجود ہیں۔

---

1 ...... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب خیر مال المسلم غنم یتبع بھا شعف الجبال، ۲/۴۰۵، حدیث: ۳۳۰۳۔

(اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) انسان کی طرح جنات بھی عبادت کے مُکلَّف ہیں یعنی ان پر بھی عبادتیں مقرر ہیں۔[1] قربانی کے لئے ان کا کوئی الگ جانور ہوتا ہو تو معلوم نہیں۔

سیدی قطبِ مدینہ کو کبھی کھڑے ہوئے نہیں دیکھا!

سُوال: کیا آپ نے مدینے شریف میں سَیِّدِی قُطبِ مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین احمد مدنی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کے ساتھ کبھی بارگاہِ رسالت میں حاضری دی ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: سَیِّدِی قُطبِ مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین احمد مدنی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کو میں نے کبھی اپنے آستانے سے باہر نکلتے ہوئے نہیں دیکھا، ضُعف و کمزوری کی وجہ سے آپ گھر میں تشریف فرما رہتے تھے، مجھے یاد نہیں کہ میں نے انہیں کھڑے ہوئے بھی دیکھا ہو۔

سَیِّدِی قُطبِ مدینہ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

سُوال: سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کی عمر مبارک کتنی تھی؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کی عمر مبارک وصال کے وقت 107 سال تھی، ایک سال پہلے میری حاضری ہوئی تھی اس وقت آپ کی عمر 106 سال کی تھی مگر آپ کی ذہانت عقل مندوں سے زیادہ تھی، حافظہ بہت مضبوط تھا۔

سَیِّدِی قُطبِ مدینہ کے آستانے کی خاص بات!

سُوال: آپ نے سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کے آستانے پر کوئی خاص بات دیکھی ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کے آستانے کا پوسٹ باکس (Post Box) نمبر بھی عشقِ رسول والا تھا "92"۔ جب میں مدینے شریف سے واپس آیا تھا تو آستانے پر خط بھیجتا تھا۔ سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کا ایک معمول تھا کہ سارے خُطوط پر لکھے نام اسلامی بھائی سے سنتے اور آپ نام سن کر سب کو پہچان لیتے تھے۔ میرے خط بہت زیادہ جاتے تھے، ایک بار آپ نے فرمایا: آدھے خط الیاس کے ہوتے ہیں۔

---

1 ……فتاویٰ حدیثیہ، ص۹۹۔

سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت اچھی گفتگو کرتے تھے، نصیحتیں کرنا اور آنے والے کو حیثیت کے مطابق عزت دینا آپ کی عادت تھی مگر کھڑے ہو کر کسی کا اِستقبال فرماتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔ میں اس بات پر بہت تعجب کرتا تھا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کیسی عظیم ہستی ہیں کہ دنیا کے بڑے بڑے جیّد علما اور مشائخ آکر آپ کی قدم بوسی کرتے ہیں!

سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت زیادہ عاجزی کرنے والے تھے۔ ہماری یہ خواہش ہوتی ہے کہ محفل میں دعا ہم کروائیں ورنہ ہم ناراض ہو جاتے ہیں! لیکن سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انداز نرالہ تھا، محفل کے بعد کبھی کبھار آپ نے دعا کروائی، عام طور پر دوسروں سے ہی کرواتے تھے۔ آپ جسے دعا کروانے کا حکم دیتے تو وہ کروا دیتا تھا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کوئی دعا کے لیے عرض کرتا تو فرماتے "دعا گو بھی ہوں دعا جو بھی ہوں" یعنی دعا کرتا بھی ہوں اور دعا چاہتا بھی ہوں میرے لیے بھی دعا کرو۔

92 کا کیا مطلب ہے؟

سُوال: 92 کا کیا مطلب ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: 92 ایک عدد ہے اور یہ اس لیے مُقَدَّس اور مُتَبَرَّك ہے کہ عِلْمُ الْاَعْدَاد کے مطابق لفظِ محمد کے 92 عدد بنتے ہیں۔ لفظِ اللہ کے 66 عدد بنتے ہیں۔ ہو سکتا ہے سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے درخواست دی ہو اور 92 نمبر ملا ہو اور اگر اِتفاق سے ملا ہو تو یہ بھی ایک کمال ہے۔

سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ میرے آقا و مولا ہیں اور آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے اِنْ شَآءَ اللہ قیامت کے دن میری شفاعت فرمائیں گے کیونکہ ہر پیر قیامت کے دن اپنے مریدوں کی شفاعت کرے گا۔[1]

کیا امیرِ اہلِ سُنَّت کا سیالکوٹ میں "کِلاس والا" جانا ہوا؟

سُوال: آپ سیالکوٹ تشریف لے گئے ہیں، تو کیا کبھی "کِلاس والا" حاضری دی ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: مجھے بالکل یاد نہیں کہ "کِلاس والا" میری حاضری ہوئی ہے۔ کتابوں میں لکھا ہے کہ سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ

1 ...... میزان الکبری للشعرانی، ۱/ ۶۵۔

سیالکوٹ میں ”کلاس والا“ میں پیدا ہوئے۔ اس وقت ”کلاس والا“ کی شہرت نہیں تھی شہرت بعد میں ہوئی ہے، کیونکہ بڑے شہر کا نام مشہور ہوتا ہے اور مشہور جگہ ہی تعارف میں بیان کی جاتی ہے، مثلاً کسی دوسرے شہر میں جائیں گے تو بولیں گے کراچی سے آئے ہوئے ہیں، باہر ملک جائیں گے تو کراچی نہیں بولیں گے بلکہ یہ کہیں گے کہ پاکستان سے آئے ہوئے ہیں جیسا کہ میں جس محلے میں پیدا ہوا اس کو شہرت نہیں ہے لیکن کراچی میں پیدا ہوا تو یہ کئی لوگوں کو معلوم ہوگا۔

کیا امیرِ اہلِ سُنَّت کو سَیِّدِی قُطبِ مدینہ نے کوئی تحفہ دیا ہے؟

سُوال: آپ کو سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ نے کوئی تحفہ عطا کیا ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: حضرت سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ کے گھر میں چائے کا تھرماس بھرا رہتا تھا جو بھی مہمان آتا اس کی چائے سے میزبانی کی جاتی تھی، وہ چائے میں نے کئی بار پی ہے، کیونکہ میں دن میں عام طور پر آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ کے گھر دو بار حاضری دیتا تھا، ایک شام کو عصر کے بعد، دوسرا عشا کے بعد، آپ کے گھر بلاناغہ محفل ہوتی تھی۔

امیرِ اہلِ سُنَّت کی سَیِّدِی قُطبِ مدینہ کی بارگاہ میں حاضری کے وقت نیتیں!

سُوال: سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ کی بارگاہ میں حاضری کے وقت آپ کی کیا نیتیں ہوتی تھیں؟

جواب: اس وقت ہمارا یہ مَدَنی ماحول نہیں تھا، تو کچھ یاد نہیں ہے۔ دن میں عام طور پر دو مرتبہ سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ کی بارگاہ میں حاضری ہوتی تھی۔ میں جَدَّہ شریف سے مدینہ شریف حاضر ہوا تھا پھر مدینہ شریف میں دو یا سَوا دو مہینے رہا تھا۔ پھر وہیں سے حجِ قِران کا احرام باندھا تھا۔

”اِلیاس! تم جا نہیں رہے ہو تم آ رہے ہو“ کا مطلب

سُوال: سَیِّدِی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ کا ایک ایمان افروز فرمان آپ نے بیان فرمایا تھا کہ ”اِلیاس تم جا نہیں رہے ہو تم آ رہے ہو“ اس قول کا کیا مطلب ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: مجھے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آیا کیونکہ ظاہری معنی بالکل واضح تھا کہ میں کراچی وطن جا رہا ہوں اور یہ فرمان کہ ”تم جا نہیں رہے ہو آ رہے ہو“ اُس وقت مجھے اس کا مطلب سمجھ نہیں آیا، بعد میں پتا چلا کہ آپ کیا فرما رہے تھے،

بڑوں کی باتیں بڑی ہوتی ہیں۔ ان کے بول سے میرا کام بن گیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰه بار بار میری حاضری ہوئی۔

اَولیائے کِرام کی زبان سے نکلی ہوئی بات پوری ہوتی ہے!

سُوال: اَولیائے کِرام کی زبان سے کچھ ایسے کلمات نکلتے ہیں جو زندگی کا حصہ بن جاتے ہیں یا ان کی کہی ہوئی بات پوری ہوتی ہے، اس معاملے میں آپ کے کیا تجربات ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: بے شک اللہ پاک اپنے نیک بندوں کے جس بول کو چاہتا ہے اپنے کرم سے پورا کر دیتا ہے۔ اس میں تجربات کیا! یہ تو حقیقت ہے، کتابوں میں اس کی بے شمار حکایتیں موجود ہیں۔

(اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) مسلم شریف کی روایت ہے: اللہ کے بندوں میں سے بہت سے وہ ہیں کہ اگر اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ اس کو پورا فرما دیتا ہے۔[1]

کیا امیرِ اہلِ سُنَّت بقیع شریف حاضر ہوئے ہیں؟

سُوال: سَیِّدی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ کا مزارِ مبارک بقیع شریف میں ہے، کیا آپ نے ان کی قبرِ انور پر حاضری دی ہے؟ (مفتی صاحب کا سُوال)

جواب: میں سن 80 سے کہتا آرہا ہوں کہ جَنَّتُ الْبَقِیْع میں ایک ہی بار جاؤں گا پھر واپس نہیں آؤں گا۔ جَنَّتُ الْبَقِیْع میں ہر قدم پر مزارات ہیں، وہاں کم و بیش دس ہزار صحابۂ کرام کے مزارات ہیں، نہ جانے کس صحابی، کس ولی، اہلِ بیتِ اطہار کے کس فرد کا مزار کہاں ہو؟ کہاں پاؤں لگ جائے؟ قبروں پر پاؤں رکھے بغیر اندر جانا ممکن نہیں ہے، سب جگہ راستے بنے ہوئے ہیں۔ اگر مسلمانوں کی قبر مٹا کر راستہ بنانے کا شک ہو تب بھی اس راستے پر پاؤں نہیں رکھ سکتے۔[2] یہ عام مسلمانوں کی قبروں کا مسئلہ ہے، جَنَّتُ الْبَقِیْع تو بہت عظیم جگہ ہے، اس پر بندہ کیسے پاؤں رکھنے کی جرأت کرے؟ اسی لیے کبھی بھی میں نے جَنَّتُ الْبَقِیْع میں داخل ہونے کی جرأت نہیں کی۔ لوگ کسی کی تدفین کرنے جاتے ہیں تو بڑا خوش

---

1 ...... مسلم، کتاب القسامۃ والمحاربین، باب اثبات القصاص فی الاسنان وما فی معناھا، ص ۷۱۰، حدیث: ۴۳۷۴۔

2 ...... در مختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۸۳۔

ہو کر لوگوں کو بتاتے ہیں کہ ہم بقیع میں تدفین کے لیے گئے تھے!

میں جَنَّتُ الْبَقِیْع کے باہر فٹ پاتھ پر رات میں جا کر بیٹھتا تھا، ایک بار میں فٹ پاتھ پر بیٹھا ہوا تھا تو میں نے نوٹ کیا کہ گاڑیوں کے گزرنے کی وجہ سے زمین تھر تھرا رہی ہے، اس وقت مجھے یوں لگا کہ اہلِ بقیع کو ان گاڑیوں کی آواز سے تکلیف ہو رہی ہے۔ میری خواہش ہے کہ یہاں سے کوئی گاڑی نہیں گزرنی چاہیے، سارا روڈ بلاک ہونا چاہیے۔

امام مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بہت بڑے عاشقِ رسول تھے، ادب و احترام کی وجہ سے مدینہ میں سواری نہیں کرتے تھے۔[1] مدینے کی سرزمین پر پاؤں میں جوتے بھی نہیں پہنتے تھے پیدل ہی چلتے تھے اور واش روم (Wash Room) کے لیے بھی مدینے سے باہر جاتے تھے، البتہ مجبوری میں معذور تھے (جیسے حالتِ مرض میں)۔[2]

امیرِ اہلِ سُنَّت سَیِّدی قُطبِ مدینہ سے کیوں بیعت ہوئے؟

سُوال: آپ سَیِّدی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے کس وجہ سے بیعت ہوئے؟ (مفتی صاحب کا سُوال)

جواب: اعلیٰ حضرت سے میری محبت بہت زیادہ ہے، ایک بار حضرت مولانا قاری مصلح الدین صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بھی اس محبت کی تعریف کی تھی۔ اس وقت اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بیٹے حضور مفتی اعظم ہند رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ حیات تھے آپ ولی کامل اور بہت بڑے عالم اور اعلیٰ حضرت کے جانشین بھی تھے، لیکن اعلیٰ حضرت کے مرید نہیں تھے بلکہ حضرت سَیِّدی احمد نوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے مرید تھے، اس میں نَعُوْذُ بِاللّٰہ کسی کی توہین نہیں ہے۔ میں اعلیٰ حضرت کے سلسلے میں بیعت ہونا چاہتا تھا، حضرت مولانا قاری مصلح الدین صاحب نے میری اس بات پر حوصلہ افزائی فرمائی تھی، سَیِّدی قُطبِ مدینہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے مرید تھے اور میں ان کا مرید ہو گیا۔ لہٰذا اعلیٰ حضرت میرے دادا پیر ہیں۔

امیرِ اہلِ سُنَّت کو سَیِّدی قُطبِ مدینہ کا پتا کس نے بتایا؟

سُوال: سَیِّدی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے مرید ہونے کے بارے میں آپ کو کس نے بتایا؟ (مفتی صاحب کا سُوال)

جواب: میں نے سنا تھا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے ایک خلیفہ مدینہ میں رہتے ہیں جن کا نام "مولانا ضیاء الدین" ہے، تو مجھے شوق پیدا ہوا کہ میں ان کا ہی مرید بنوں، کیونکہ مجھے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بیان

---

1 ......احیاء العلوم، کتاب العلم، الباب الثانی فی العلم المحمود والمذموم واقسامها واحکامها، ۱/۴۸۔ 2 ......بستان المحدثین، ص۱۹۔

کردہ مسائل ہی سمجھ آتے تھے، لہٰذا یہی صحیح لگے اور ان کا مرید ہو گیا۔

بُری صحبت سے کیسے بچا جائے؟

سُوال: بُری صحبت کیا ہے اور اس سے کیسے بچا جائے؟ (سَیِّد آصف رضا عطاری، جامعۃ المدینہ)

جواب: کسی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کو صحبت کہتے ہیں، دور بہت نازک ہے اس لیے جس کی صحبت بھی اختیار کریں اس کے عقائد و نظریات دیکھیں کہ اللہ اور اس کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، کے بارے میں اس کے عقائد درست ہوں، اولیائے کرام و علمائے کرام کی توہین نہ کرتا ہو، کسی ایک صحابی پر بھی تنقید نہ کرتا ہو، اہلِ بیتِ اطہار میں سے کسی کی شان میں بھی کمزور بات نہ کرتا ہو، دل و جان سے سرکارِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کو مانتا ہو اور ان کی تعلیمات کو قبول کرتا ہو، اس کا کردار اور عمل بھی اچھا ہو تو ایسے شخص کی صحبت اختیار کی جائے۔ اعلیٰ حضرت کے علاوہ بھی بے شمار ایسے علما ہیں جن کے عقائد بالکل دُرست ہیں لیکن میرے پاس اس دور میں سُنِّیَّت کا یہی معیار ہے کہ بندہ اعلیٰ حضرت پر آنکھیں بند رکھنے والا ہو۔

❁❁❁❁

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	1	سَیِّدی قُطبِ مدینہ کے آستانے کی خاص بات!	5
کیا گائے اور بکری کا جوٹھا پاک ہے؟	1	92 کا کیا مطلب ہے؟	6
کیا بھینس کی قربانی کر سکتے ہیں؟	2	کیا امیرِ اہلِ سُنَّت کا سیالکوٹ میں "کلاس والا" جانا ہوا؟	6
کیا بکری کا گوشت کھانا سُنَّت ہے؟	2	کیا امیرِ اہلِ سُنَّت کو سَیِّدی قُطبِ مدینہ نے کوئی تحفہ دیا ہے؟	7
نجاست کھانے پینے والے جانور کی قربانی کرنا کیسا؟	2	سَیِّدی قُطبِ مدینہ کی بارگاہ میں حاضری کے وقت نیتیں!	7
کان کٹے ہوئے اور ٹیڑھے منہ والے جانور کی قربانی کرنا کیسا؟	3	"اِلیاس! تم جا نہیں رہے ہو تم آ رہے ہو" کا مطلب	7
کیا جانور فِرِشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟	4	اَولیائے کرام کی زبان سے نکلی ہوئی بات پوری ہوتی ہے!	8
"حُقوقُ العِباد" کا کیا مطلب ہے؟	4	کیا امیرِ اہلِ سُنَّت بقیع شریف حاضر ہوئے ہیں؟	8
کیا جنات بھی قربانی کرتے ہیں؟	4	امیرِ اہلِ سُنَّت سَیِّدی قُطبِ مدینہ سے کیوں بیعت ہوئے؟	9
سیدی قطبِ مدینہ کو کبھی کھڑے ہوئے نہیں دیکھا!	5	امیرِ اہلِ سُنَّت کو سَیِّدی قُطبِ مدینہ کا پتا کس نے بتایا؟	9
سَیِّدی قُطبِ مدینہ کی عمر مبارک کتنی تھی؟	5	بُری صحبت سے کیسے بچا جائے؟	10

ماخذ و مراجع

نام کتاب	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
خازن	علاؤ الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۴۱ھ	دار الکتب العلمیۃ
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتب العربی: ۱۴۲۷
ابن ماجه	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت
الشمائل المحمدية	امام ابو عیسٰی محمد بن عیسٰی ترمذی متوفی ۲۷۹ھ	دار احیاء التراث العربی
فتاوی هندية	شیخ نظام الدین و جماعت علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۰۲ھ
جوهرة النيرة	علامہ ابو بکر بن علی حداد، متوفی ۸۰۰ھ	باب المدینہ کراچی
رد المحتار	علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
در مختار	علامہ علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاوی حديثيه	احمد شہاب الدین ابن حجر ہیتمی مکی متوفی ۹۷۳ھ	دار احیاء التراث العربی
ميزان الكبرى للشعرانى	عبد الوہاب بن احمد بن علی احمد شعرانی، متوفی ۹۷۳ھ	مصطفی البابی، مصر
احياء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت
بستان المحدثين	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی ۱۲۳۹ھ	کراچی